MARKAZ-UL-IFTA WAL IRSHAD
GHURFA TUS SALIKEEN
GULISTAN-E-JOHAR KARACHI

مرکز الافتاء و الارشاد
غرفۃ السالکین، گلستان جوہر، کراچی

ایک کام کو کسی دوسرے کام کی اجرت بنانا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

محترم میرا سوال یہ ہے کہ کام کو کام کی اجرت بنانا جائز ہے؟ مثلا ایک آدمی نے ویلڈنگ کی تو اس کی مزدوری میں کام کروانے والے نے کہا کہ میں آپ کو ویزیٹنگ کارڈ بنادوں گا، تو ایسا کرنا جائز ہے؟۔

مستفتی: طارق خان

بذریعہ: جی میل

****

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجوابُ حامداً و مصلّیاً

جی ہاں ایک کام کو کسی دوسرے کام کی اجرت بنانا جائز ہے، البتہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ دونوں کام مختلف جنس کے ہوں یعنی مزدوری کرنے والا ایک کام کرے اور اجرت میں اس کام کے علاوہ دوسرا کام کرا کے دیا جائے، جیسا کہ مسئولہ صورت میں ہے۔

کمافی ردالمحتار (7/9) مط: رشیدیة:

(وکل ماصلح ثمنا) أی بدلافی البیع (صلح أجرة) لأنهاثمن المنفعةولاینعکس کلیا، فلایقال: مالایجوز ثمنالایجوز أجرةلجواز إجارة المنفعةبالمنفعةأذاختلفا.

وفی الموسوعةالفقهیة (264/1) مط: علوم اسلامیة:

وجوزالجمهوران تکون الاجرةمنفعةمن جنس المعقودعلیه---------ومنع ذلک الحنفیة، الاان تکون الأجرةمنفعةمن جنس آخر، کإجارة السکنی بالخدمة.

وفی الهدایة (416/3) مط: البشری:

وماجازان یکون ثمنافی البیع جازان یکون أجرةفی الاجارة، لان الأجرةثمن المنفعة، فیعتبربثمن المبیع، ومالایصلح ثمنایصلح أجرةأیضاکالأعیان، فهذااللفظ لاینفی صلاحیة غیره، لانه عوض مالی.

وفی الهندیة (412/4) مط: رشیدیة:

وماصلح أن یکون ثمنافی البیع کالنقودوالمکیل والموزون صلح أن یکون أجرةفی الاجارة ومالایصلح ثمناصلح أجرةأیضاکالاعیان مثل العبیدوالثیاب کذافی الکافی.

واللہ اعلم بالصواب
بندہ محمد خزیمہ غفرلہ ولوالدیہ
مرکز الافتاء والارشاد غرفۃ السالکین کراچی

الجواب صحیح
بندہ شاہ ولی اللہ عفا اللہ عنہ
۱/شعبان/۱۴۴۳ھ
5/مارچ/2022ء

الجواب صحیح
بندہ غلام یاسین عفا اللہ عنہ
۱/شعبان/۱۴۴۳ھ
5/مارچ/2022ء

الجواب صحیح
بندہ محمد نعیم عفا اللہ عنہ
۱/شعبان/۱۴۴۳ھ
5/مارچ/2022ء

حوالہ نمبر:
مؤرخہ:

Scanned with CamScanner